sabeelesakina@gmail.com ziaraat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی تہذیب اور ایمانی ضابطہ کا مکمل اور جامع منصوبہ

طبع جدید

تہذیب الاسلام

المعروف بہ

تہذیب المومنین اردو ترجمہ حلیۃ المتقین

تالیف فارسی

عالی جناب علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ

ترجمہ اردو

الحاج مولانا سید مقبول احمد اعلی اللہ مقامہ

نظر ثانی

ڈاکٹر آغا مسعود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی

ناشر

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

03333589401

اعلیٰ کاغذ سفید -/270 ، عام کاغذ -/165

sabeelesakina@gmail.com zjaraat.com

تہذیب الاسلام کا موجودہ ایڈیشن

مولانا مقبول احمد صاحب اعلی اللہ مقامہ نے علامہ مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب حلیۃ المتقین کا اُردو ترجمہ ۱۳؍ رجب ۱۳۲۸ھ کو مکمل کر کے اس کا نام تہذیب المومنین رکھا تھا لیکن کتاب کی اشاعت کے وقت اس کا عنوان تہذیب الاسلام مقرر ہوا گذشتہ باسٹھ سال میں تہذیب الاسلام کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ چودھویں صدی ہجری ختم ہو رہی ہے اور پندرھویں صدی ہجری کے آغاز کے موقع پر ہم اس کتاب کا نیا ایڈیشن پیش کر رہے ہیں۔

نئے دور کے نئے تقاضے ہوتے ہیں ان کے پیشِ نظر کتابت اور طباعت میں نیا حُسن پیدا کرنے کے ساتھ اس کتاب پر ڈاکٹر مسعُود رضا خاکی ایم اے پی ایچ ڈی سے نظر ثانی بھی کرائی گئی ہے اور حسب ضرورت وضاحتی حاشیے اور اشارے بھی لکھوائے گئے ہیں۔

اب یہ کتاب عصر حاضر کے لئے آداب معاشرت اسلامی کے موضوع پر ایک انمول تحفہ ہے جس کو ہم فخر کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ یہ التجا بھی ہے کہ اگر کتاب میں کہیں کوئی خامی رہ گئی ہو تو اُس کی نشاندہی فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن کو زیادہ بہتر بنا کر پیش کیا جا سکے۔

۱۵؍ رجب ۱۴۰۰ھ مطابق ۳۰؍ مئی ۱۹۸۰ء

آغا افتخار حسین

03333589401

وَمَا شَآءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ ۔ ؎۱

دوسری روایت میں فرمایا کہ اگر تمہیں کسی جادوگر یا ظالم کا خوف ہو تو نماز شب کے بعد اور نماز صبح سے پہلے اُس شخص کے مکان کی طرف مُنھ کر کے سات مرتبہ یہ پڑھو۔ ؎۲ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُوْنَ ۔

دوسری حدیث میں منقول ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کو خبر پہنچائی کہ لبید ابن اعصم یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ نے جناب امیرالمومنین علیہ السلام کو بُلا کر حکم دیا کہ فلاں کنوئیں پہ جا کر وہ جادو نکال لاؤ۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام حسب الحکم وہاں تشریف لے گئے کنوئیں میں اُترے اور پانی کی تہہ سے ڈبّہ نکال کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں پہنچا دیا۔ اُس ڈبّے میں ایک کمان کا چلّہ تھا۔ جس میں گیارہ گرہیں لگی ہوئی تھیں۔ اُسی وقت حضرت جبرئیلؑ نے قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق منجانب پروردگار پہنچائیں۔ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے حکم دیا کہ یا علیؑ ان دونوں سورتوں کو ان گرہوں پر پڑھو۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے بتعمیل ارشاد پڑھنا شروع کیا۔

؎۱ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ پر بھروسہ ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں آئندہ جو کچھ اللہ چاہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں سوائے اللہ کے کسی کی مجال نہیں۔ موسیٰ نے فرمایا تم جو کچھ پیش کرتے ہو یہ جادو ہے چاہے عنقریب اس کو اللہ تعالےٰ باطل کر دے گا۔ اللہ تعالےٰ فساد کرنیوالوں کے عمل کی اصلاح نہیں کرتا چنانچہ جو حق تھا وہ ہوا اور جو وہ لوگ کرتے تھے باطل ہو گیا اور جادوگر وہیں کے وہیں مغلوب اور پسپا ہو گئے۔ ؎۲ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی ذات پر بھروسہ ہے بہت جلد ہم تیرے بازو کو تیرے بھائی کے ذریعہ سے قوت پہنچائیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عنایت کریں گے۔ کفار تمہاری گرد کو بھی نہ پہنچیں گے تم دونوں مع اپنے پیروؤں کے ہماری نشانیوں کے سبب غالب رہو گے۔

جب ایک آیت پڑھ چکتے تھے ایک گرہ خود بخود کھل جاتی تھی دونوں سورتوں کا ختم ہوتا تھا کہ گرہیں سب کھل گئیں اور جادو کا اثر جاتا رہا۔

موافق اس حدیث اور دیگر بہت سی معتبر حدیثوں کے یہ دونوں سورتیں دفعیۂ سحر میں عجیب و غریب اثر رکھتی ہیں۔

بہت سی معتبر حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ نظر بد بھی تاثیر رکھتی ہے۔ یہ بھی فرمایا کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ نظر بد آدمیوں کو قبر میں اور اونٹ کو دیگ میں پہنچا دیتی ہے اس لئے مناسب یہ ہے کہ جب کسی شخص کو کسی کی کوئی چیز پسند آئے تو اللہ اکبر کہے۔

دوسری روایت میں ہے کہ خدا کا کوئی نام لے دے۔

ایک اور روایت میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کسی شخص کو یہ خوف ہو کہ میری نظر کسی چیز میں اثر کرے گی تو اُسے چاہیئے کہ تین مرتبہ کہے مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

فرمایا کہ جب کوئی خوبصورت شخص گھر سے باہر جانا چاہے تو اُس کو چاہیئے کہ معوذتین پڑھ جائے کہ نظر نہ لگنے پائے۔

ایک اور روایت میں فرمایا کہ جس شخص کو نظر لگ گئی ہو دونوں ہاتھ مُنہ کے برابر بلند کرکے سورۂ حمد اور سورۂ اخلاص و معوذتین پڑھ کر ہاتھوں کو سر کے اگلے حصّے اور مُنھ پہ پھیر لے۔

جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص شیطان اور جادوگروں سے ڈرتا ہو اُسے چاہیئے کہ یہ آیت جو دفعیۂ سحر کے لئے ہے پڑھ لیا کرے۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔ ترجمہ اگلے صفحہ

03333589401